نے نماز جنازہ پڑھائی اور جھنگ میں کرفیو کے اعلان اور چاروں طرف بلبر سے آنے والوں کو روکنے کے لیے پولیس کی ناکہ بندی کے باوجود ملک کے مختلف حصوں سے عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی اخبارات کی رپورٹ کے مطابق یہ جھنگ کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ تھا اور نماز جنازہ کے بعد مولانا حق نواز جھنگویؒ کے قائم کردہ جامعہ محمودیہ میں انہیں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

جھنگ کے احباب کے مطابق چند روز قبل مولانا جھنگویؒ کو دبئی سے ایک ٹیلی فون کال کے ذریعہ خبر دی گئی کہ انھیں قتل کرنے کی سازش ہو رہی ہے اور خفیہ ذرائع کے مطابق ۲۰ فروری سے ۲۵ فروری کے درمیان مولانا حق نواز جھنگویؒ، مولانا عبدالستار تونسوی اور مولانا منظور احمد چنیوٹی کو قتل کرنے کے ایک منصوبہ کا انکشاف ہوا ہے مولانا جھنگویؒ نے گزشتہ جمعہ کے خطبہ میں اس کا ذکر بھی کر دیا اور انتظامیہ کے نوٹس میں بات آگئی لیکن تقدیر کے فیصلوں کو کون ٹال سکتا ہے ——— آج مولانا حق نواز جھنگویؒ ہم میں نہیں ہیں۔ وہ اپنے عظیم مشن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کر کے خالق حقیقی کے حضور سرخرو ہو چکے ہیں لیکن تحفظ ناموس صحابہؓ کے جس مقدس مشن کی خاطر انھوں نے محنت کی اور قربانی و ایثار کی عظیم روایات کو زندہ کیا وہ مشن زندہ ہے اور جب تک یہ مشن زندہ ہے مولانا حق نواز جھنگویؒ کا نام، خدمات اور قربانی و ایثار کی روایات زندہ رہیں گی ہم اس عظیم سانحہ پر انجمن سپاہ صحابہؓ کے نوجوانوں، جھنگ کے شہریوں اور مولانا شہیدؒ کے اہل خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا شہیدؒ کے درجات بلند فرمائیں اور ان کے رفقاء، پسماندگان اور عقیدت مندوں کو صبر و حوصلہ کے ساتھ ان کا مشن جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

حضرت مولانا محمد رمضان علویؒ

گزشتہ دنوں راولپنڈی کے ایک بزرگ عالم دین حضرت مولانا محمد رمضان علوی ٹریفک کے حادثہ میں زخمی ہونے کے بعد انتقال فرما گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مولانا علویؒ بھیرہ کے رہنے والے تھے دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ باپ دادا سے قرآن کریم کی خدمت کا ذوق ورثہ میں ملا تھا ایک عرصہ سے راولپنڈی میں قیام پذیر تھے۔ امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خصوصی تعلق تھا مجلس احرار اسلام میں طویل عرصہ رہے۔ جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے ساتھ بھی کچھ عرصہ وابستگی رہی اور ان دنوں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن تھے۔ خانقاہ سراجیہ شریف کندیاں کے ساتھ روحانی تعلق تھا اور جری بے باک اور سرگرم عالم دین تھے دینی و قومی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ان کی وفات سے ہم ایک شفیق، ہمدرد اور دردِ دل سے سرشار مخلص بزرگ اور عالم دین سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور ان کے فرزندان مولانا عزیز الرحمٰن خورشید، مولانا سعید الرحمٰن علوی اور دیگر اہل خانہ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین!

بقیہ: تعارف و تبصرہ

"المذاہب" کے مضامین علمی اور تحقیقی ذوق کے آئینہ دار اور عیسائیت کے بارے میں معلومات افزا ہوتے ہیں۔ ہم علماء کرام اور طلبہ سے بالخصوص گزارش کریں گے کہ وہ "المذاہب" کے مطالعہ کو معمول بنائیں اور اس مشن میں جناب محمد اسلم رانا کی زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کریں۔